

13

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:

Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2645 of 2007

(Complaint of Muhammad Asghar)

Attendance:

Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.

Mr. Tariq Hanif Joeya, DPO, Attock

Applicant in person

Date of hearing: 1.10.2007

ORDER

Mr. Tariq Hanif Joeya, DPO Attock appeared and stated that complainant is satisfied that his son Ghulam Shabbir was not murdered but he has committed suicide. It is informed that five investigations were conducted in this behalf and ultimately conclusion was drawn that it is not a case of murder but suicide.

In view of the facts narrated hereinabove and satisfaction which has been expressed by the complainant, I think that there is no necessity to proceed further with the matter.

Disposed of.

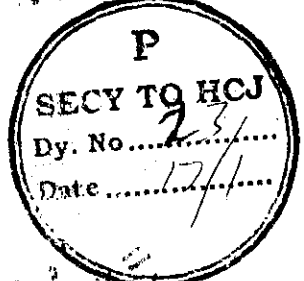
Islamabad, the

1st October, 2007.

Nisar/*

محترم صاحب پبلیکیشن صاحب پاکستان پریس کورس اسلام آباد

26/5/07



درخواست برائے عدالت دالینا صاحب برصغیر
ملتان نمبر دفعہ 302 ق 34

دو سالہ گارنٹی کے تحت قذافی کے خلاف وکراٹا کی درخواست
نوٹس سناٹا کاٹنے کے لیے 5-0229288-027105

JAFI

آپ سے التماس ہے کہ عدالت کی جانب سے طلب کیے گئے
قذافی کے خلاف کی جانے والی درخواستوں پر عدالت
پنجاب، ڈائریکٹر جنرل محمد راشد قیس صاحب، ڈی جی
صاحب وفاقہ صاحب اعلیٰ درجہ پاکستان ان سب حضرات کو حصول
کے تحت درخواستیں پیش کیے گئے ہیں ان میں سے کچھ کے خلاف
عدالت نے اب قذافی کے لیے درخواستیں پیش کرنا شروع کر دیں
کہ قذافی کے پاس سے ان لوگوں کے قتل کیے گئے۔ اور اس قتل
کے بارے کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ اور عدالت نے سوال والوں کے بارے
درجہ نہیں کیا۔ اور نہ ملزمان گرفتار ہو سکے۔ برائے میرا بی بی کے

العداف فرمائیں۔

ملزمان - آئی کی میں نوآرٹس ہو گئے
برائے میرا بی بی ان ملزمان کے نوکاروں کی فرمائیں

قذافی محمد امجد علی بابا میدی شاہ
بیٹی محمد خادم قتل جہلم

یہ قذافی کے خلاف
یہ انڈیا کے خلاف
یہ پاکستان کے خلاف
یہ قذافی کے خلاف
یہ پاکستان کے خلاف
یہ قذافی کے خلاف

15-01-2007

خدمت جناب وزیر اعظم پاکستان فائز عزت اسلام آباد

جناب عالی

مندان در خواست لبرائے قریبی عدلہ والہائی

برخلاف ملزمان زیر دفعہ 302 ت 34

جناب وزیر اعظم پاکستان شہادت عجز بند صاحبہ واجب اللہ الزام مسائل ایک
 تحریریں منتخب ہے اور لکھو وزیر اعظم پاکستان منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا
 ہے اور امید کرتا ہے کہ ایک مخلص اور محب وطن پاکستانی ہیں اور غریب پرور
 ہیں اور پوری قوم کو آپ پر فخر ہے۔ امید ہے کہ آپ ضلع اٹک کے بدعنوانوں کو
 سرگردہ غنڈوں کی من مانیوں اور اجارہ داروں کو ختم کر کے غریبوں کو انصاف
 دلایں گے۔

مسائل حسب ذیل عرض گزار ہے

یہ کہ مسائل موضع کسراں تحصیل پنڈری گویب ضلع اٹک کا درجہ کٹی و سکوتی ہے
 یہ کہ مورخہ 08/03/2003ء کو تقریباً 9 بجے رات الزام علیہ نے عدلہ مشورہ ہونے کے مسائل
 کے بیٹے حافظ غلام مشہور ولد محمد اعجاز کسراں تحصیل پنڈری گویب ضلع اٹک کو
 اتہائی بے دردی سے قتل کر دیا۔

الزام علیہ جن کے نام حسب ذیل ہیں

- ① سردار غفر ولد محمد امین ② باسمین بی بی دختر غلام حیدر ③ منظر بی بی زوجہ
- غلام حیدر ④ غلام حیدر ولد خان عباسا۔

یہ کہ مسائل نے پولیس تھانہ بساں ضلع اٹک کے برخلاف الزام علیہ کو درخواست دی تھی
 لیکن پولیس جو کہ ملزمان سے پہلے ساز باز کر چکی تھی۔ پولیس نے الزام علیہ کو گرفتار نہ کیا
 اور نہ ہی اسے خلاف کوئی قانونی کارروائی کرتے ہوئے FIR درج کی یہ کہ مسائل نے
 اس سے قبل وزیر اعظم۔ وزیر اعلیٰ اور صدر پرویز مشرف کے نام درخواستیں دیں۔

لیکن ان پر کوئی عمل نہ ہوا۔ ملزمان سینہ زور آور اثر سدخ والے ہیں جنہوں نے
 مسائل کے بیٹے کو بے دردی سے قتل کیا اور اب مسائل کو بھی قتل کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں
 ملزمان کے خلاف کوئی احتیارات نہیں خیریں چھپی ہیں احتیارات کے برائے نہ ہیں

یہ باسمین بی بی جو کہ مقتول کی بیوی تھی جس نے سردار غفر سے ملکر زبردستی طلاق دینی درخواست
 کے ساتھ لے لی ہے۔ جناب ڈالہ مسائل کے بیٹے کا پورٹ نمبرم ڈاکٹر خشک نے کیا وہ بھی
 مخالفت کے اٹک بک گیا اور عقیدہ اپورٹ نہ دی مددہ کے متعلق کچھ نہ مانگا۔

مسائل ایک گھر رسیدہ اور غلام مستحق ہے اور مسائل کو اور مسائل کنڈی کو سخت
 جاتی خطرہ ہے۔ مسائل کو اور مسائل کے خاندان کو جاتی تحفظ دلایا جائے

اعراضاً

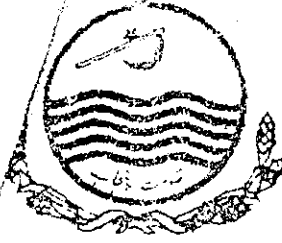
مسائل محمد اعجاز ولد خان عباسا مسکنہ کسراں تھانہ بساں تحصیل

پنڈری گویب ضلع اٹک احمد فرجہ 2004-8-19

مندان قریب عدلہ والہائی
 مسائل حسب ذیل
 ضلع و تحصیل گویب ضلع اٹک
 شاہ صاحبان کو لکھنا لکھنا لکھنا

مسائل حسب ذیل
 لکھنا لکھنا لکھنا
 لکھنا لکھنا لکھنا





No. Coord / CMS /04/OT-45/.....1564
CHIEF MINISTER'S SECRETARIAT
PUNJAB

Dated 5 July, 2004.

From

Muhammad Izhar Khan,
Coordinator to Chief Minister, Punjab
Punjab House, Islamabad.
Tele No. 051-9222865
Fax No. 051-9222261

To

The Senior Superintendent of Police,
Attock.

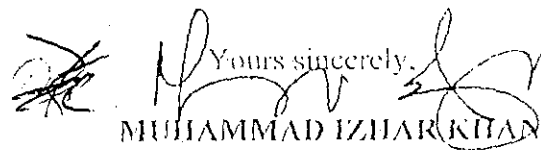
Subject:-

REGISTRATION OF CASE AGAINST MST. YASMIN BIBI D/O
GHULAM HAIDER, MR ZAFAR MEHMOOD, MST. MAZHAR,
M/S GHULAM HAIDER AND AZAL.

Dear Sir,

A copy of application dated. 31.5.2004. of Mr. Muhammad Izhar, for registration of case against Mst. Yasmin Mr. Zafar Mehmood, Mst. Manzar Bibi, M/S Ghulam Haider and Azal is enclosed. The applicant has stated that his son Hafiz Ghulam Shabbir was murdered on 21.8.2003. But, the culprits have not yet been apprehended. Instead, he is receiving threats from the culprits. The applicant has requested that the culprits may be apprehended and justice be dispensed to him. I shall be grateful if you kindly look into the matter personally and redress the grievances of the applicant under the law.

With regards,

Yours sincerely,

MUHAMMAD IZHAR KHAN

Personal Copy

بخدمت جناب ڈائریکٹر جنرل محمد راشد قریشی صاحب

درخواست بمراد کیٹر جانے داد رسی و قانونی کارروائی برخلاف
ملزمان زیر دفعہ 302/34 ت ب ضابطہ فوجداری اور انصاف دلائل
جانے سائل۔

جناب عالی!

سائل حسب ذیل عرض پرداز ہے۔

- ۱۔ یہ کہ سائل موضع کسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع انک کارہاشی و سکونت ہے۔
- ۲۔ یہ کہ مورخہ 21-08-2003 کو تقریباً نو بجے رات الزام علیہ نے صلاح مشورہ ہو کر سائل کے بیٹے حافظ غلام شبیر ولد محمد اصغر ساکن کسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع انک کو انتہائی بیدردی سے قتل کر دیا۔
- ۳۔ الزام علیہ جن کے نام حسب ذیل ہیں۔
 - i۔ سردار ظفر ولد محمد امین
 - ii۔ یاسمین بی بی دختر غلام حیدر
 - iii۔ منظر بی بی زوجہ غلام حیدر
 - iv۔ غلام حیدر ولد خان عباسی
- ۴۔ یہ کہ سائل نے پولیس تھانہ بسال ضلع انک برخلاف الزام علیہ کو درخواست دی تھی۔ لیکن پولیس جو کہ ملزمان سے پہلے ہی ساز باز کر چکی تھی پولیس نے الزام علیہ کو گرفتار نہ کیا اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کرتے ہوئے FIR درج کی۔ اور ظلم کی انتہا کہ ڈاکٹر یوسف جس نے مقتول کا پوسٹ مارٹم کیا تھا وہ بھی ملزمان کے اشاروں پر چل رہا ہے اور ان کی ہدایت کے مطابق رپورٹ تیار کی۔
- ۵۔ یہ کہ سائل نے اس کے قبل وزیراعظم، صدر پاکستان، وزیراعلیٰ، گورنمنٹ پنجاب، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، جماعت اسلامی قاضی حسین احمد و مولانا فضل الرحمان اور علاقہ کے ناظم و ضلعی ناظم کو

درخواستیں دیں لیکن ان پر کوئی عمل نہ ہوا۔

۶۔ یہ کہ الزام علیہ جو کہ انتہائی سینہ زور اور با اثر اور اسوخ والے لوگ ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف مسائل کے بیٹے کو بے دردی سے قتل کیا بلکہ اب مقتول کے والد (مسائل) کو بھی دھمکیاں سے رہے ہیں کہ اگر مسائل نے ان کے خلاف کوئی درخواست دی تو اسے بھی قتل کر دیا جائے گا۔

۷۔ یہ کہ الزام علیہ نے خلاف مختلف اخبارات میں بھی خبریں بھی لکھی گئی ہیں اور نمائندہ خبریں اخبارات، رسالت عباسی جس نے ایک ادارہ یہ بھی اخبار میں تحریر کیا ہے۔ جو کہ درخواست کے ساتھ لف ہے۔

۸۔ یہ کہ یاسمین بھی بی بی جو کہ مقتول حافظ غلام شبیر کی بیوی بھی۔ جس نے ملزمان علیہ مذکور سے مل کر زبردستی گن پوانٹ پر طلاق لی تھی۔ جس کا چشم دید گواہ محمد رفیق ولد محمد صادق سکنہ کسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع انک ہے۔ کیونکہ حافظ غلام شبیر نے اس طلاق کا پورا واقعہ محمد رفیق مذکور کو سنایا جس پر محمد رفیق نے یہ کہا کہ میں مسجد میں لوگوں سے اس بات کا ذکر کروں گا۔ لیکن ملزمان علیہ نے اس سے پہلے میرے بیٹے حافظ غلام شبیر کو قتل کر دیا۔ اور اب یہ ظالم لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگر مسائل نے ان کے خلاف کوئی درخواست دی تو اسکو بھی قتل کر دیا جائے گا جیسے کہ مسائل کے بیٹے کو قتل کیا گیا تھا اور تم اور تمہارا خاندان کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ اور اس دھمکیوں کے ساتھ ساتھ یاسمین بی بی ملزمان علیہ کے ساتھ مل کر مسائل کو ہراساں و دماغی پریشانی دینے کے لیے مختلف دعوے بھی کر رہی ہے۔

اندریں حالات بالا استدعا ہے کہ مسائل ایک عمر رسیدہ اور مظلوم شخص ہے۔ مسائل کو انصاف دلایا جائے اور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے اور ڈاکٹر یوسف جو کہ ملزمان کے ساتھ ملا ہوا ہے اسکے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے۔ اور ان سب کو گرفتار کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جاوے۔
مسائل تا عمر آپ کا شکر گزار اور آپ کی لمبی عمر کے لیے دعا گو رہے گا۔

الارض

مسائل محمد اصغر ولد خان عباس

سکنہ موضع کسراں تحصیل پنڈی گھیب ضلع انک

حال رہنمائی محمد بابا مندی شہ
محمد رفیق پنڈی گھیب ضلع انک
محمد رفیق پنڈی گھیب ضلع انک
محمد رفیق پنڈی گھیب ضلع انک



6-11-2003

محمد صغیر
سیدہ کسران تحصیل قندھار

لداکت جناب محمد علی صاحب سید صاحب
جوڈیشل مجسٹریٹ قندھار ضلع اٹک

وخواست مبارک حکم بابت عطا کیے جانے حسب ضابطہ
ڈاکٹری رپورٹ بابت مقتول غلام شہیرہ لہ قندھار صغیر
سیدہ کسران تحصیل قندھار ضلع اٹک تحصیل قندھار
سیتال قندھار

ضابطہ عالی۔ سائل حسب ذیل صرف کرتا ہے۔

یہ کہ سائل قلمبر کا بیٹا غلام شہیرہ مذکورہ مورث $\frac{08}{03}$ سے کو موضع کسران میں قتل ہوا جو کہ ڈاکٹری ملاحظہ
کرنے تحصیل قندھار قندھار ضلع قندھار ضلع اٹک میں تقاضا لیسے تھانہ لیسال نے برائے پوسٹ مارٹم رپورٹ لایا ہے جسکی تیار رپورٹ
جانے پوسٹ مارٹم ڈیکمپل ایلیمنٹیشن رپورٹ میں تاحال عطا نہ ہوئی ہے جسکی وجہ سے تاحال مقدمہ
کی پولیس نے مندرجہ بالا سے واقعے سے بار میں کوئی پیش رفت نہ ہوئی ہے جبکہ کل مورث $\frac{11}{2003}$
کو مقام ڈی۔ آئی۔ جی۔ آفس راولپنڈی میں سائل قلمبر نے رپورٹ جانے مندرجہ بالا
بابت ڈاکٹری پیش رفت سے جبکہ لے حسب ضابطہ سے گذارش ہے کہ میڈیکل آفیسر تحصیل قندھار
سیتال قندھار کو حکم دیا جاوے کہ وہ سائل قلمبر کو رپورٹ جانے مندرجہ بالا سے حسب ضابطہ نقول عطا
فرمائے

6-11-2003

محمد صغیر ولد ذکا فقیران قوم انوان سیدہ کسران تحصیل قندھار ضلع اٹک



نشان ڈاکٹر محمد صغیر

MS is directed to
provide copy

MS-25 Zafar Ahmad
MRQ and is directed
to forward copy

6/11/03